بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فیض ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | جمعرات ۵ شعبان ۱۴۰۳ھ ۱۹ ہجرت ۱۳۶۲ ہش ۱۹ مئی ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۸ ہجرت / مئی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت میں کوئی بہتری نہیں ہوئی۔ کمزوری ہے اور بدن میں بہت درد ہے۔"

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

نائیجیریا کے سالانہ اجتماع میں شمولیت کیلئے خدام کی سائیکلوں کے ذریعے آمد

ایک خادم مکرم قمر سلیمان صاحب ۵۰۰ کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے مقام اجتماع پہنچے

یہ خدا تعالیٰ کا احسان اور فضل ہے کہ بیرونی ممالک میں بھی مرکز کے طریق پر سالانہ جلسے اور خدام کے اجتماع منعقد ہو رہے ہیں ان کی تفصیل بہت ایمان افروز اور خوشکن ہوتی ہے۔

رفیق احمد فوزی استاد احمدیہ سیکنڈری سکول محترم امیر صاحب نائیجیریا کی وساطت سے اطلاع دیتے ہیں کہ امسال خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ الورین میں شرکت کے لئے ۹ خدام دور دراز سے سائیکل کے ذریعہ پہنچے۔ ان میں سے ایک خادم قمر سلیمان ۵۰۰ کلومیٹر کا سفر طے کر کے آئے۔ انکے ساتھ راستہ میں مزید خدام شریک ہوتے رہے۔ اور نو خدام کا یہ قافلہ الورین ILORIN کے اجتماع میں شمولیت کے لئے بخیریت پہنچا۔ سفر میں چڑھائی بھی تھی اور گرمی بھی۔ راستہ میں لوگ ان خدام سے ان کے انوکھے سفر کی بابت دریافت کرتے تو یہ بتاتے کہ ہم اپنے امام کی خواہش کی تکمیل میں گھروں سے نکلے ہیں راہ میں بسوں اور ویگنوں کے مسافران سائیکل سواروں کو ہاتھ ہلا ہلا کر داد و سلام کہتے۔ راستہ میں جب پٹرول پمپوں پر لوگوں کا ازدحام دیکھتے تو انہیں اپنے امام کے ارشاد کی قیمت معلوم ہوتی۔

راستہ میں یہ سرفروش تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے۔ راستہ کی جماعتوں کو ملتے ہوئے مقام اجتماع میں پہنچ گئے۔

جب یہ خدام مقام اجتماع میں داخل ہوئے تو بارش شدید تھی۔ خدام نے آگے بڑھ کر ان کا استقبال کیا۔ محترم امیر صاحب اور احباب جماعت نے انہیں گلے لگایا اور مبارکباد دی۔ اور پنڈال نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی مشہور نظم نونہالان جماعت سے خطاب میں خدام سے فرمایا تھا۔

بھولئے مت کہ نزاکت ہے نصیب نسواں
مرد وہ ہے جو جفاکش ہو گل اندام نہ ہو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں سچا خادم سلسلہ بنائے اور ہم مبارک بھجواتے ہیں اپنے اُن باہمت مخلص خدام کو۔ جزاہم خدام نائیجیریا۔ تقبل اللہ سعیکم آمین یا رب العٰلمین۔

(مرسلہ وکالت تبشیر)

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے

اور اعمال کو بڑھاتی ہے۔

(ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

داعی الی اللہ

داعی الی اللہ بننے کا بہترین ہتھیار دعا ہے۔

انصار بھائی دعا کا انفرادی اور اجتماعی پروگرام بنائیں۔

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

علمی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ارشاد۔

"تمام دنیا میں ہمیں دو قسم کے سٹیشن قائم کرنے پڑیں گے۔ یعنی ایک ٹریکنگ TRACKING سٹیشن اور ایک مانیٹرنگ MONITORING سٹیشن۔ اور ٹریکنگ سٹیشن کیلئے احمدی اپنے آپ کو وقف کریں"

(الفضل ۲۴ فروری ۱۹۸۳ء)

(وکیل التصنیف)

آسٹریلیا مرکز کیلئے نمایاں قربانی

قریباً ساڑھے چوبیس لاکھ روپے کے وعدے ہو گئے

خدا کے فضل سے احباب جماعت بیرون پاکستان جن کے سپرد آسٹریلیا مرکز کی ذمہ داری ڈالی گئی انہوں نے بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیا ہے۔ چنانچہ تازہ رپورٹوں کے مطابق اس خصوصی تحریک میں اب تک ۱,۹۱,۱۶۶ ڈالر کے وعدے ہو چکے ہیں۔ مندرجہ ذیل مزید احباب نے نمایاں وعدے کر کے اس میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے مال و جان اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

۱۔	السید حسین احمد صبحی القزق صاحب	۶۸۴۰ ڈالر	۲۔	بشیر احمد نظامی صاحب	۲۷۰۲ ڈالر
۳۔	سید عاصم ارشد صاحب	۱۴۳۵ ڈالر	۴۔	منور احمد چودھری صاحب	۱۳۶۸ ڈالر
۵۔	میجر شاہد احمد صاحب	۱۱۵۰ "	۶۔	اللہ یار صاحب	۱۱۰۰ "
۷۔	غلام مصطفےٰ صاحب	۱۱۰۰ "	۸۔	محمد ادریس انجم صاحب	۱۰۴۰ "
۹۔	عبدالعزیز اختر صاحب	۱۰۲۶ "	۱۰۔	رشید احمد صاحب	۱۰۰۰ "
۱۱۔	مختار احمد صاحب	۱۰۰۰ "	۱۲۔	ظفر احمد صاحب	۹۴۵ "

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

جلسہ یوم خلافت ربوہ

مورخہ ۲۸/۵/۸۳ بروز ہفتہ صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک مسجد مبارک ربوہ میں جلسہ یوم (خلافت) قدرت ثانیہ منعقد ہوگا اس جلسہ میں سلسلہ کے جید علماء تقاریر فرمائیں گے۔ تمام اہالیانِ ربوہ سے درخواست ہے کہ وہ اس روز کثرت سے اس جلسہ میں شامل ہوں اور جلسہ کی رونق کو بڑھائیں۔

(صدر عمومی
لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

جلسہ یوم خلافت

لجنہ اماء اللہ ربوہ

انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۷ مئی بروز جمعہ پانچ بجے شام احاطہ لجنہ اماء اللہ میں زیر اہتمام لجنہ اماء اللہ مقامی "جلسہ یوم خلافت" منعقد ہوگا۔ مستورات سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں وہ وقت مقررہ پر مقام جلسہ پہنچ کر کارروائی جلسہ سنیں۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ 1982ء کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

سال بھر میں جماعت احمدیہ پر نازل ہونیوالے اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا ایک جائزہ

جماعت احمدیہ کے مختلف اداروں کی خوش کن کارگذاری کی ایک ایمان افروز تصویر

مرتبہ :- مکرم بشیر احمد اختر صاحب - صیغہ زود نویسی - ربوہ

(قسط نمبر ۱)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز مورخہ ۲۷ فتح ۱۳۶۱ ہش (۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء) کو احباب جماعت سے جو اہم خطاب فرمایا تھا، صیغہ زود نویسی اسے اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر عموماً جماعت احمدیہ کی کارروائی کی ایک مختصر رپورٹ پر مشتمل ہوتی ہے۔ اور خصوصیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ان بے انتہاء فضلوں اور احسانوں کا ذکر کیا جاتا ہے جو دورانِ سال بارش کی طرح جماعت احمدیہ پر نازل ہوتے ہیں۔ پھر کچھ ایسے منصوبے بھی پیش کیے جاتے ہیں اور ایسے کاموں کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی ہے جن کو آئندہ سال خصوصیت کے ساتھ جماعت کا مطمح نظر بنانا مقصود ہوتا ہے۔

اس پہلو سے میں سب سے پہلے صدر انجمن احمدیہ سے متعلق چند گوارشات کروں گا صدر انجمن کا ادارہ (یا مرکزی انجمن کہنا چاہیئے) مختلف شعبوں یا نظارتوں پر مشتمل ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام شعبوں میں امسال غیر معمولی ترقی کے آثار ظاہر ہوئے ہیں۔ مختصر تعارف کے طور پر میں بتانا چاہتا ہوں کہ نظارتیں کس مقصد کے لیے بنائی گئیں اور ان کو کیا کام کرنے ہوتے ہیں تاکہ جماعت کے نوجوان بھی صدر انجمن کے ادارے سے واقف ہوں اور اسی طرح ہر سال کثرت کے ساتھ نئے آنیوالے احمدی بھی اس سے پوری طرح واقف اور آشنا ہوں۔

نظارت اصلاح وارشاد

سب سے پہلے میں نظارت اصلاح وارشاد کو لیتا ہوں۔ اس نظارت کا کام یہ ہے کہ تمام جماعت کی تربیت پر خصوصیت کے ساتھ نظر رکھے۔ اسی طرح وہ اس بات کی بھی نگرانی کرے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جن اعلیٰ اسلامی اقدار کی حفاظت کا جھنڈا اٹھایا ہے، جماعت اس کا حق ادا کر رہی ہے یا نہیں۔ اور جہاں تربیت کی ضرورت محسوس کرے اس کی طرف خصوصی توجہ دے۔ قرآن کریم اور احادیثِ نبویہ کی تعلیم اور اسلام کی عمومی تعلیم کی اشاعت کے متعلق بھی ہر ممکن کوشش کرتی رہے۔ معاشرے میں جتنی بھی خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں ان خرابیوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے وقتاً فوقتاً ان کے خلاف جہاد کا اعلان کرتی رہے تاکہ جماعت خصوصیت کے ساتھ ان کی جڑیں اکھیڑنے میں کوشاں ہو جائے۔

میں سمجھتا ہوں نظارت اصلاح وارشاد نے اس پہلو سے بہت توجہ اور محنت سے کام کیا ہے۔ اس نظارت کے تحت جو مربی مختلف جماعتوں میں کام کر رہے ہیں انہوں نے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اپنے فرائض کو بڑی عمدگی سے ادا کرنے کی کوشش کی۔ مربیانِ سلسلہ کے سامنے بسا اوقات بڑی مشکلات ہوتی ہیں۔ انہیں اپنے سابقہ طرزِ زندگی کو بدل کر بعض دفعہ ایسی جماعتوں کے رحم و کرم پر رہنا پڑتا ہے جو اتنی ہمدرد بھی نہیں ہوتیں ان کی ضروریات کا بعض دفعہ پورا خیال بھی نہیں رکھا جاتا۔ اگرچہ جماعت کی اپنی مشکلات بھی ہیں اور اکثر صورتوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت واقفینِ زندگی کا بہت خیال رکھتی ہے، لیکن بعض دفعہ ایسی صورتیں بھی سامنے آئی ہیں کہ مربی کی کم از کم جائز ضروریات کا بھی خیال نہیں رکھا گیا۔ ان تمام باتوں کے باوجود نہایت صبر اور شکر کے ساتھ، کلمۂ شکایت زبان پر لائے بغیر وہ اپنے فرائض میں مصروف رہے اور انہوں نے بڑی عمدگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نبھایا۔ اس لیے نظارتِ اصلاح وارشاد کا یہ کام بھی ہے کہ ایسی صورت میں جماعت کو توجہ دلاتی رہے اور تمام مربیان کی مشکلات اور تکلیفوں پر بھی نظر رکھے۔

واقفین زندگی آج کی دنیا کا نمک ہیں۔ ان کی جتنی بھی قدر کی جائے اتنا ہی کم ہے۔ اور ان کی جتنی بھی قدر کی جائے گی جماعت اور زیادہ کثرت کے ساتھ واقفینِ زندگی مہیا کرے گی اس پہلو سے بھی جماعت کا مفاد اس بات سے وابستہ ہے کہ واقفینِ زندگی کا ہر صورت میں خیال رکھا جائے۔ لیکن جہاں تک واقفینِ زندگی کا تعلق ہے ان کے اندر یہی جذبہ کارفرما رہنا چاہیئے کہ ہم نے کسی جماعت کی خاطر یا کسی انسان کی خاطر یا کسی فردِ بشر کی خاطر زندگی وقف نہیں کی بلکہ محض اپنے مولیٰ کی رضا کی خاطر زندگی وقف کی ہے اس لیے خدا کی خاطر جو دکھ بھی وہ اٹھاتے ہیں، اگر وہ صبر کے ساتھ برداشت کرتے رہیں اور زبان پر کوئی شکوہ نہ لائیں۔ تو وہ ان محرومین میں داخل ہوں گے جن کا حق خدا پر ہے۔ کسی بندے پر نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے قربانی کرنے والوں کو کبھی ضائع نہیں کیا کرتا۔

پس جہاں تک صدر انجمن احمدیہ کے شعبہ اصلاح وارشاد کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں تمام کارکنان اللہ تعالیٰ کے فضل سے حتی المقدور بڑی محنت اور کوشش کے ساتھ جماعت کو اس کی اعلیٰ اخلاقی اور روحانی اقدار یاد دلاتے رہے اور کوشش کرتے رہے کہ ہر آن جماعت کا قدم ہر پہلو سے آگے ہی آگے بڑھتا رہے۔

نظارت ضیافت

اصلاح وارشاد کے نتیجے میں جتنا جتنا جماعت کا سلسلہ کے ساتھ وابستگی کا تعلق بڑھتا چلا جاتا ہے اتنا ہی مرکز میں آنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فتح اسلام کے ابتدائی منصوبے میں جن پانچ شاخوں کا ذکر فرمایا تھا ان میں نظام ضیافت بھی ایک شاخ تھی۔ چنانچہ جماعت کی تربیت کا ایک اظہار اس طرح ہوتا ہے کہ لوگ بڑی کثرت کے ساتھ ربوہ تشریف لاتے ہیں۔ اور اس پہلو سے بھی صدر انجمن احمدیہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی ذمہ داری کو عمدگی کے ساتھ ادا کیا کہ دارالضیافت کے انتظام کو دن بدن بہتر بناتی چلی گئی اور اب خدا کے فضل کے ساتھ دارالضیافت کا نظام اس معیار تک پہنچ چکا ہے کہ شاذ کے طور پر کوئی شکایت آئے تو آئے، ورنہ لوگ خوش ہو کر کارکنان کو دعائیں دیتے ہوئے واپس جاتے ہیں۔

دارالضیافت کا کام بہت مشکل ہے۔ دن کو یا رات کو کسی وقت بھی کوئی مہمان آجائے، اس کا ہر پہلو سے خیال رکھنا۔ اس کے جذبات کا خیال رکھنا اور اس کی ضرورتوں کا خیال رکھنا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ چنانچہ ادنیٰ کارکن بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی ذمہ داریوں کو بڑی محنت سے ادا کرتے ہیں وہ چند روپے جو ان کے کام کے بدلے میں ان کو دیئے جاتے ہیں ان کی کوئی بھی حیثیت نہیں اس خدمت کے سامنے جو وہ بجا لاتے ہیں۔

پس اس پہلو سے ناظر ضیافت بھی جماعت کی دعاؤں اور شکریے کے مستحق ہیں،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خصوصیت کے ساتھ چوہدری حمید اللہ صاحب جنہوں نے دارالضیافت کو بہتر بنانے میں بے انتہاء کوشش کی ہے اور اس کے میٹھے پھل آج ہمارے سامنے ہیں۔ لیکن دارالضیافت کے ادنیٰ کارکن چپڑاسی تک اور باورچی اور باورچی کے مددگار تک جماعت کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ انہوں نے عام نوکروں کی طرح کام نہیں کیا، بلکہ خدمت سمجھ کر کام کرتے رہے۔

ایک مرتبہ ایک غیر از جماعت دوست یہاں تشریف لائے۔ ہمارے گھر میں کسی بچی کی شادی تھی ان کے واقفوں میں سے تھے اور ان کے بلانے پر پہلی مرتبہ ربوہ آئے۔ چونکہ ان دنوں میں سارے گھر مہمانوں سے بھر گئے تھے اس لیے ان کی رہائش وغیرہ کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا۔ انہوں نے آتے ہی کارکنان کو کہا کہ میں یہ چیز نہیں کھاؤں گا۔ میں وہ چیز نہیں کھاؤں گا۔ مجھے فلاں قسم کا کھانا چاہیئے اور فلاں قسم کا مرغا ہونا چاہیئے۔ وہ صاحب سمجھتے رہے کہ یہ کوئی ہوٹل ہے اور مجھے بل ادا کرنا ہوگا۔ چنانچہ انہوں نے ملازموں کو ڈانٹا ڈپٹا کہ تم نے کھانے وغیرہ یا ضرورت کی چیز مہیا کرنے میں دیر نہیں کرنی اور تم نے یوں کام کرنا ہے جب وہ واپس جانے لگے اور انہوں نے پیسے ادا کرنے کے لیے بل مانگا تو کارکن نے کہا کہ ہم تو خدمت کے لیے حاضر ہیں۔ بل کا کیا سوال۔ ہم تو شرمندہ ہیں کہ مرغا کچھ دیر میں حاضر ہوا۔ ہم آپ کی ساری ضروریات کا پوری طرح خیال نہیں رکھ سکے۔ ان کی طبیعت پر اس کا ایسا اثر پڑا کہ جب انہوں نے مجھے یہ واقعہ سنایا تو ان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ انہوں نے کہا میں نے دنیا میں ایسی جگہ کہیں نہیں دیکھی۔ جب میں اس کارکن کو ڈانٹ رہا تھا اور مطالبے کر رہا تھا تو کم از کم اس وقت ہی وہ بتا دیتا کہ تم مجھے کیا سمجھ رہے ہو۔ میں کوئی نوکر تو نہیں ہوں۔ یعنی تمہارا نوکر نہیں ہوں۔ میں تو خدمت کے لیے آیا ہوں۔ تم میرے اوپر کیوں سختی کر رہے ہو۔ اس بات کا اشارۃً بھی اظہار نہیں کیا، بلکہ دوڑ دوڑ کر خدمت کرتا رہا۔

پس جماعت احمدیہ کے نظام میں اعلیٰ کیا اور ادنیٰ کیا، سب خادم ہیں اور خدمت کے سارے تقاضے اپنی اپنی بساط کے مطابق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ہماری دعاؤں کے محتاج ہیں۔

نظارتِ امورِ عامہ

پھر نظارت امور عامہ ہے۔ اگرچہ بعض اوقات اس نظارت کی توجہ جھگڑوں کی طرف زیادہ رہی اور بعض صورتوں میں نظارت امور عامہ جھگڑے نپٹانے کی کوشش میں کچھ زیادہ ہی شوق کا اظہار کرتی رہی ہے اور قضا کی بعض ذمہ داریاں بھی اپنے اوپر لے لیں۔ لیکن اب خدا تعالیٰ نے بڑا فضل فرمایا ہے کارکنان نے اپنے مقام کو سمجھا ہے اور جانتے ہیں کہ ہمارا اصل کام خدمت اور تنفیذ ہے۔ چنانچہ اب ان کے اندر ایک پاک تبدیلی نظر آ رہی ہے اور جماعت کی خدمت کے بعض نئے منصوبے ان کے سپرد کیے گئے ہیں جن کو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بڑی محنت اور توجہ سے سرانجام دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

وقفِ عارضی - تعلیم القرآن

وقفِ عارضی تعلیم القرآن بھی دراصل اصلاح وارشاد ہی کا ایک حصہ ہے لیکن اس کے لیے ایک الگ ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد قائم کی گئی ہے۔ اس شعبے کی اعلیٰ کارکردگی کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ گزشتہ سال وقفِ عارضی میں شامل ہونیوالوں کی کل تعداد ۱۱۰۷ تھی جبکہ امسال یہ تعداد ۱۹۵۲ تک جا پہنچی۔ اسی طرح گزشتہ سال وقفِ عارضی کے سلسلہ میں ۸۱۹ وفود باہر جماعتوں میں بھیجے گئے جبکہ امسال ان وفود کی تعداد ۱۲۶۲ رہی۔ اسی طرح تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونیوالوں کی تعداد ۲۰۹۹ رہی جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد ۱۸۹۷ تھی

نظارت تعلیم

جہاں تک نظارت تعلیم کا تعلق ہے اس کی کارکردگی کا پورا اندازہ لگانا تو اب مشکل ہے کیونکہ بہت سی ذمہ داریاں جو نظارت تعلیم سے تعلق رکھتی تھیں، اب وہ ان سے فارغ ہو چکی ہے۔ جب حکومت نے تعلیم میں زیادہ دلچسپی لی اور دوسرے تعلیمی اداروں کی طرح ہمارے ادارے بھی اپنی تحویل میں لے لیے تو تعلیم کے سلسلے میں جماعت کی ذمہ داریوں کا معمولی سا بوجھ ہمارے کندھوں سے اتر گیا۔ اس لحاظ سے نظارت تعلیم کے لیے ایک رنگ میں بظاہر فائدہ ہے۔ (ویسے تو فائدہ نہیں ہے) کہ اس کی توجہ زیادہ تر دوسرے کاموں کی طرف مبذول ہو گئی۔ یعنی جماعت کے اندر تعلیم کے عمومی میلان کو پرورش دینا اور فروغ دینا اور طلباء سے ذاتی رابطہ قائم رکھنا، جو پہلے نسبتاً کم تھا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ایک کمی کے بدلے دوسری جگہ اضافہ فرما دیتا ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کے احسان کا ایک طریق ہے۔

چنانچہ آج ابھی آپ نے جو گولڈ میڈل یعنی تمغاتِ طلائی تقسیم ہوتے دیکھے ہیں، اس سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ جماعت میں تعلیم کی طرف ایک غیر معمولی توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ اور اس ذکر کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمۃ اللہ علیہ کی یاد از خود آتی ہے اور آپ کے لیے دل میں دعا کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ جماعت میں تعلیم کو عام کرنے میں اور تعلیم میں خصوصیت کے ساتھ دلچسپی لینے میں اور اس میدان میں آگے بڑھنے اور سبقت لے جانے میں آپ کی ایک لمبی جدوجہد کا بہت بڑا دخل ہے۔ نظارتِ تعلیم نے بڑی وفاداری کے ساتھ آپ کی خواہشات کو پورا کرنے کی کوشش کی۔ اس لحاظ سے نظارت تعلیم بھی ہمارے شکریے کی مستحق ہے۔ پس احمدی طلبہ میں تعلیم کی طرف جو رجحان بڑھ رہا ہے اور جس کے نتیجے میں وہ تمغات حاصل کر رہے ہیں، یہ بھی اللہ تعالیٰ کے احسانات میں سے ایک عظیم احسان ہے۔

اشاعتِ لٹریچر و تصنیف

اشاعتِ لٹریچر اگرچہ مختلف نظارتوں اور اداروں کی طرف سے ہوتی ہے مثلاً نظارت اصلاح وارشاد بھی لٹریچر شائع کرتی ہے۔ اسی طرح بعض انجمنیں بھی لٹریچر کی اشاعت کرتی ہیں۔ لیکن اس مقصد کے لیے خصوصیت کے ساتھ ایک نظارت، اشاعت لٹریچر و تصنیف کے نام سے قائم ہے۔ یہ نظارت بھی اب زیادہ بیداری کے ساتھ اپنے فرائض کو سرانجام دینے کی طرف متوجہ ہو رہی ہے۔

اس کے علاوہ الشرکۃ الاسلامیہ ہے اس نے بھی امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام کیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب شائع کیں۔

سلسلے کا لٹریچر شائع کرنے والے اداروں میں ادارۃ المصنفین بھی شامل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جو تصانیف ان اداروں نے شائع کی ہیں ان کی فہرست یہ ہے: لیکچر لدھیانہ۔ ضرورت الامام۔ کشتی نوح۔ سرمہ چشم آریہ۔ تفسیر سورۃ آل عمران۔

اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات کا انگریزی ترجمہ جو محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کیا تھا اور جو 'ESSENCE OF ISLAM' کے نام سے لنڈن مشن کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ یہ بھی اس سال کے غیر معمولی نمایاں کاموں میں داخل ہے۔

اس سلسلے میں جماعت عرصے سے یہ کمی محسوس کر رہی تھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کی اشاعت کی طرف اتنی توجہ نہیں، جتنی ان کی طلب اور مانگ ہے۔ جماعت کے سامنے کچھ دقتیں بھی ہیں۔ وہ اپنی جگہ درست ہوں گی۔ لیکن جب دوسری کتابیں شائع ہوتی ہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کی اشاعت میں جو دقتیں ہیں وہ بھی اسی توجہ اور محنت کے ساتھ دور ہونی چاہئیں۔ چنانچہ آپ کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ اس سلسلے میں نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف نے دو بہت ہی اچھے منصوبے تیار کیے ہیں۔ ایک تو یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام کتب کو از سرِ نو اس طرح شائع کیا جائیگا کہ ہر کتاب کم و بیش ایک ہی برابر جلد میں ہو یعنی جلدوں میں اتنا تفاوت نہ ہو کہ وہ بدزیب لگیں۔ اشاعت کا یہ منصوبہ صرف پاکستان سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ ساری دنیا سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے لیے میں یورپ میں بھی تحریک کر آیا ہوں۔ امریکہ بھی تحریک بھجوائی گئی ہے۔ انڈونیشیا کے احمدی بھی متوجہ ہوں کہ تمام دنیا کی طرف سے پہلے مانگ آنی چاہیئے۔ جو دوست حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے مکمل سیٹ خریدنا چاہتے ہیں وہ اپنے اپنے مشن کی معرفت اپنی طلب بھجوائیں اور اگر ممکن ہو تو پہلے وہاں پیسے جمع کروائے جائیں۔ اس منصوبہ کے تحت ہم جو کتب پیش کریں گے وہ نہایت اعلیٰ اور معیاری ہوں گی۔ اگر یہاں نہیں چھپ سکیں گی تو باہر چھپیں گی۔ کام تو بہرحال نہیں رک سکتے۔ اس لئے انشاء اللہ نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف، بہت ہی پیاری، عمدہ، دیدہ زیب اور اعلیٰ معیار کی کتب جماعت کے سامنے پیش کرے گی۔

ایک اور کمی جو جماعت بڑی شدت سے محسوس کر رہی ہے۔ وہ

تفسیر کبیر کا فقدان

ہے۔ یہ تفسیر اتنی عظیم الشان ہے کہ بہت سے غیر مذاہب والے جب اس تفسیر کے کچھ حصے میں سے گزرے تو صرف اس تفسیر کے نتیجہ میں انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ اس لئے تفسیر کبیر کی اردو اشاعت کی بھی ضرورت ہے اور انگریزی اشاعت کی بھی بہت ضرورت ہے کیونکہ ہمارا ایک بہت بڑا طبقہ انگریزی بولنے والا ایسا ہے جس کو اردو سمجھ نہیں آ سکتی یہیں لازماً انکا حق پورا کرنے کی طرح مجھے بہت سے عرب ملے ہیں جنہوں نے تفسیر کبیر کے اپنے حصے کا مطالعہ کیا جس کا انگریزی سے عربی میں ترجمہ ہو چکا تھا۔ مثلاً ہمارے مصری بھائی لبیونی صاحب نے کچھ ترجمہ کیا تھا۔ وہ عرب اس تفسیر سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے کہا ہمیں تو ایک خزانہ ہاتھ آ گیا۔ ہم تو حیران ہو گئے کہ قرآن کی عظمت ہے کیا؟ یہ تفسیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتنی عظیم الشان ہے اور آپ ہمیں اس سے محروم رکھ رہے ہیں؟

چنانچہ تفسیر کبیر کی اشاعت کی طرف اب اس رنگ میں توجہ دی جا رہی ہے کہ سب سے پہلے تفسیر کو نسبتاً چھوٹی شکل میں شائع کیا جائے اور وہ اس طرح ممکن ہے کہ حل لغات کے بہت سے حصے جو عام آدمی کے کام نہیں آتے صرف علماء کے کام آتے ہیں، اس میں سے نکال دیئے جائیں۔ اسی طرح بعض ایسے حصے بھی نکال دیئے جائیں جن سے مضمون میں کوئی کمی نہ آئے۔ اس طرح الفاظ میں تبدیلی کئے بغیر اور مضمون کو زیادہ نقصان پہنچائے بغیر (یعنی اس کا بہت معمولی حصہ شائد کم ہو) ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً کم جلدوں میں عوام الناس کے سامنے یہ تفسیر رکھ سکتے ہیں تاکہ اس کا خریدنا بھی ان کی حدِ استطاعت میں ہو اور سمجھنے کے لحاظ سے بھی ان کے لئے آسانی ہو۔ یعنی زیادہ گہرے، ٹھوس اور علمی حصے جو عموماً ان کو ویسے ہی سمجھ نہیں آتے، ان کے بغیر ان کو تفسیر کبیر کا مرکزی حصہ مہیا ہو جائے۔

چونکہ تفسیر کبیر کی جلد اشاعت کی ضرورت ہے اور وسائل کم ہیں اس لئے فی الحال نسبتاً چھوٹی صورت میں شائع کی جا رہی ہے ورنہ تو ساری تفسیر کبیر شائع ہونی چاہیئے اور انشاء اللہ تعالیٰ ساری بھی شائع ہوگی۔ بہرحال فوری ضرورت کے پیش نظر یہ منصوبہ بنایا گیا ہے کہ اردو میں بھی، انگریزی میں بھی اور جرمنی میں بھی اسے جلد شائع کیا جائے۔ اس کام کے لئے سلسلہ کے بعض علماء مقرر ہو چکے ہیں اور انہوں نے کام شروع کر دیا ہے اور جو حصہ انہوں نے مجھے دکھایا ہے۔ میں اس سے بہت مطمئن ہوں۔ اصل کے ساتھ موازنہ کر کے دیکھا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس رنگ میں تفسیر کے اقتباسات نکالے گئے ہیں اور ان کو ترتیب دیا گیا ہے کہ اس سے انشاء اللہ جماعت کو کسی کمی کا احساس نہیں ہوگا۔

حضرت مصلح موعود کی بعض کتب

کی بڑی شدید ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ آج کے زمانہ کے جو خیالات نوجوانوں کے ذہنوں کو منتشر کرتے ہیں اور ان میں سوالات انگیخت کرتے ہیں۔ ان کے جواب عام لوگوں کے بس کی بات نہیں ہے۔ جس کو خدا نے ذکی و فہیم بنایا ہو اور جس کو علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا ہو وہی اس منصب پر فائز ہے۔ جو حقیقت میں ان کے تشفی بخش جواب دے سکے۔

حضرت مصلح موعودؓ کی کتب کی کمی کا احساس مجھے اس طرح بھی ہوا کہ ایک دفعہ مجھے سوال و جواب کے پروگرام کے سلسلہ میں سیالکوٹ جانے کا موقع ملا۔ پروگرام کے بعد مجھے کچھ پروفیسر ملے۔ ان میں سے ایک پروفیسر نے مجھے کہا کہ مجھے سیر روحانی کی بہت تلاش ہے۔ میرے پاس صرف ایک جلد ہے۔ دوسری جلد باوجود ڈھونڈنے کے نہیں مل سکی۔ میں نے کہا آپ کو اس کی اتنی شدت کے ساتھ کیوں تلاش ہے؟ انہوں نے کہا تلاش کیوں نہ ہو۔ میں تو دہریہ ہو چکا تھا۔ میں تو دینی لحاظ سے ضائع ہو گیا تھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اتفاقاً یہ کتاب میرے ہاتھ آگئی۔ جب میں نے اسے پڑھا تو مجھے سمجھ آئی کہ دین ہوتا کیا ہے؟ تب مجھے پتہ چلا کہ خدا کیا ہے؟ اس کتاب کا مضمون ایسا عمدہ ہے کہ اس کے پڑھنے کے ساتھ ساتھ ایمان دلوں میں راسخ ہوتا چلا جاتا ہے۔ چنانچہ وہ پروفیسر جب ربوہ تشریف لائے تو انہوں نے پھر اس مطالبے کو دہرایا۔ ان کے لئے کوشش کی گئی لیکن وہ کتاب نہ مل سکی۔ چنانچہ میں نے ہدایت کی کہ لائبریری سے فوری طور پر اس کا فوٹوسٹیٹ کروا کر انہیں مہیا کر دیا جائے۔

اسی طرح یورپ کے سفر میں مجھے بار بار ایسے سوالات کا سامنا کرنا پڑا جن کا جواب ہمارے لٹریچر میں بڑی حد تک دیا جا چکا ہے۔ کچھ نئے سوال بھی انسان کے ساتھ ساتھ پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ انسان کوئی جامد ہستی تو نہیں ہے۔ زمانے کے ساتھ ساتھ نئے مسائل بھی کھڑے ہوں گے اور قرآن کریم میں ہر ایک کا جواب موجود ہے۔ لیکن قرآن کریم سے جواب نکالنا اور لوگوں کے سامنے پیش کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ بہرحال حضرت مصلح موعودؓ کی کتب اور تصانیف میں بفضلہ تعالیٰ ان مسائل کا حل قرآن کریم کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔

اس لئے جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ حضرت مصلح موعودؓ نے ان مضامین پر جو محنت کی ہے اسے بار بار شائع کر کے نئی نسلوں کے سامنے پیش کرتی رہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف نے اس سال حضرت مصلح موعودؓ کی مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں۔

اسلام کا اقتصادی نظام۔ نظام نو۔ عرفانِ الٰہی۔ تقدیرِ الٰہی۔ خلافتِ حقہ اسلامیہ۔

اسلام کا اقتصادی نظام انگریزی زبان میں بھی شائع ہو چکا ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر جو اہم خطابات فرمائے تھے، ان سب کو یکجا کر کے "سیرۃ طیبہ" کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔ اسی طرح آپ کی کتاب "اسلام اور کمیونزم" کا انگریزی ترجمہ "ISLAM AND COMMUNISM" کے نام سے شائع کر دیا گیا ہے۔

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تصنیف

حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ "انگریزی میں ایک بہت ہی اعلیٰ پائے کی کتاب ہے اور انگریزی دان طبقے کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے روشناس کرانے کے لئے ایک بہت اچھا کردار ادا کرتی ہے۔ یہ کتاب باہر سے شائع ہوئی ہے لیکن غالباً یہاں بھی دستیاب ہے۔ اسی طرح حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی ایک کتاب "تحدیث نعمت" جو آپ کی زندگی کے مختلف تجارب اور مختلف ادوار کی یادوں پر مشتمل ہے اس کا دوسرا ایڈیشن بھی اب شائع ہو گیا ہے۔ یہ بھی ربوہ کے کتاب گھروں سے انشاء اللہ تعالیٰ میسر آجائے گی۔ یہ کتاب انہوں نے بہت لمبی لکھی تھی۔ اور جب لکھ رہے تھے تو مجھے بھی دکھائی تھی۔ میں نے ان کو مشورہ دیا تھا کہ زیادہ کانٹ چھانٹ نہ کریں۔ کیونکہ بہت پیارے اور لطیف واقعات ایسے تھے جو شائع ہو جاتے تو بہتر تھا۔ اور اگر وہ مسودہ ضائع نہ ہوا ہو تو اب بھی میری یہی خواہش ہوگی کہ دوبارہ ایسا نسخہ شائع کیا جائے۔ جس میں باقی یادوں کو بھی محفوظ کر لیا جائے۔ مگر چوہدری صاحب کی طبیعت میں کچھ انکسار زیادہ ہے اور کچھ اختصار زیادہ ہے اس لئے دونوں چیزوں نے مل کر ایسا کام کیا کہ کانٹ چھانٹ کی تلوار بڑی بے رحمی سے چلائی گئی۔

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر

سلسلہ کے ایک بہت ہی متبحر عالم ہیں اور بڑے خاموش طبیعت اور منکسر المزاج انسان ہیں۔ آپ نے اپنی زندگی کا ایک بڑا لمبا حصہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "منن الرحمٰن" کی صداقت کے اظہار کے لئے وقف رکھا۔ اور حضرت اقدس نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر جو یہ دعویٰ فرمایا کہ عربی اُمّ الالسنہ ہے، اس پر محترم شیخ صاحب نے اتنی محنت کی اور راتوں کو دیئے جلائے کہ یہ محنت چالیس سال کے طویل عرصہ پر پھیلی پڑی ہے اور چالیس سے زیادہ مختلف زبانوں کو آپ عربی کی طرف لوٹا چکے ہیں۔ لیکن اپنے خرچ پر اپنی ذمہ داری پر اور اپنی محنت کے ساتھ اس کام کو آگے بڑھانا کوئی معمولی کام نہیں ہے، خصوصاً جبکہ کتاب عام فہم نہ ہو۔ اور عوام الناس اس میں دلچسپی نہ رکھتے ہوں۔ اس لحاظ سے ان کا نہ خریدنا تو سمجھ میں آسکتا ہے، لیکن اس تحقیق کو اب تک نظر انداز کئے رکھنا، یہ سمجھ میں نہیں آتا۔ کیونکہ دنیا میں لکھوکھا ایسی یونیورسٹیاں اور لائبریریاں ہوں گی جہاں اس تحقیق کی بہت قدر کی جائے گی۔ جب بعض عربوں کو اس کا علم ہوا تو وہ حیران رہ گئے۔ اور انہوں نے محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر سے براہِ راست رابطہ قائم کیا۔ انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ یہ عظیم الشان تحقیق ہے۔ جب ماہرین السنہ نے جب آپ کی تصنیف کو دیکھا تو یہاں تک لکھا کہ آپ کی تحقیق اگر میکسملر (MAXMULLER) کی تحقیق سے جو علم اللسانیات کا باوا آدم سمجھا جاتا ہے بڑھی ہوئی نہیں تو کم از کم اس کے ہم پلہ ضرور ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر ایک میں سے تعلیم یافتہ جو اس پر غور کرے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ ہم پلہ ہونے کا کیا سوال۔ یہ تحقیق یقیناً اس سے بڑھی ہوئی ہے۔

اس وقت آپ کی دو کتابیں ہمارے سامنے ہیں۔

I ENGLISH TRACED TO ARABIC

II SANSKRIT TRACED TO ARABIC

اور ان دونوں میں ساری دنیا کو گہری دلچسپی ہے۔ اور اگر قرآن کریم کی زبان یعنی عربی کو اُمّ الالسنہ ثابت کیا جائے تو یہ قرآن کریم کی ایک عظیم الشان خدمت ہوگی۔ اس لئے جو دوست بیرونی دنیا سے تشریف لائے ہوئے ہیں ان کو میں خصوصیت سے اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ جو ابھی ایک یا ایک سے زائد نسخے خرید کر ساتھ لے جا سکتے ہیں وہ لے کر جائیں اور باقی وہاں دوستوں کو تحریک کر کے منگوائیں اور علماء کو تلاش کر کے ان تک یہ کتاب پہنچائیں۔ یہ ایسی کتاب نہیں ہے جو عام لوگوں میں تقسیم کی جائے۔ چوٹی کے علماء جو اس فن کے ماہر ہیں ان تک پہنچائیں اور اگر شیخ صاحب موصوف کی صحت اجازت دے اور اللہ تعالیٰ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری دعا ہے کہ ان کی صحت اجازت دے۔ تو ان کا باہر کے ممالک میں دورہ ہونا چاہیئے بیرونی جامعات کے دوست یونیورسٹیوں سے رابطہ قائم کر کے ان کے لیکچر کروائیں۔ تاکہ اس عظیم الشان خدمت کو دنیا سے روشناس کرایا جائے۔ وہ تو کسی دنیاوی بدلے کے محتاج نہیں بلکہ اس سے بالا اور بے نیاز ہیں۔ لیکن جو ہماری ضرورت ہے وہ تو ہمیں بہرحال پوری کرنی چاہیئے۔ (باقی)

آج سے ۹۰ سال پہلے

شعب عامر مکہ معظمہ کے رہنے والے ایک عالم فاضل دوست مسمی محمد دین احمد مکی ہندوستان کی سیاحت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ انہیں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کی خبر ملی تو وہ آپ کی زیارت کے لئے قادیان آئے حضور علیہ السلام کو سچا پا کر بیعت کر لی۔ کچھ عرصہ قادیان میں رہنے کے بعد انہوں نے مکہ واپس جا کر نوّے سال پہلے ۱۸۹۳ء میں حضور کی خدمت میں لکھا کہ جب میں نے اپنے ایک رئیس اور تاجر دوست کو آپ کے دعویٰ کی خبر دی تو وہ بہت خوش ہوئے اور انہوں نے درخواست کی کہ حضور کی خدمت میں لکھا جائے کہ آپ اہل مکہ کے لئے کتب ارسال کریں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے کتاب حمامۃ البشریٰ عربی میں لکھ کر روانہ کی۔ اس کتاب میں حضور علیہ السلام نے اپنے دعویٰ مسیحیت اور وفات مسیح کے سلسلہ میں دلائل تحریر کئے اور خروج دجال، نزول مسیح کے سلسلہ میں ہونے والے اعتراضات کے جوابات تحریر فرمائے۔

اصلاحِ نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ:۔

وقفِ عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"تحریک وقفِ عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقفِ عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقفِ عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا ایک بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی غفلتوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں"۔ (الفضل ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

تاریخِ مذہب کا ایک المناک باب

اللہ والوں سے دُنیا والوں کا سلوک

خدا کے بندوں کو اکثر ستایا جاتا ہے
دل ان کا دنیا میں ناحق دکھایا جاتا ہے

وطن سے کر دیئے جاتے ہیں بے وطن وہ کبھی[1]
صلیب پر کبھی ان کو چڑھایا جاتا ہے[2]

فقیہہ شہر کی تصدیق و مُہر سے اُن پر
ضلال و کفر کا فتوےٰ لگایا جاتا ہے[3]

لگا کے تہمتِ اقدامِ قتل اُن پہ کبھی
بلا سبب انہیں ملزم بنایا جاتا ہے

گھسیٹ کر کبھی تپتی ہوئی چٹانوں پر
اذیتوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے[4]

قبولِ صدق کی پاداش میں کبھی ان کو
عدالتوں میں مسلسل بلایا جاتا ہے[5]

خدا کے پاک و مقدس گھروں میں بھی اُن پر
کبھی عصا کبھی خنجر چلایا جاتا ہے[6]

شہید کر دیا جاتا ہے کربلا میں کوئی[7]
کسی کو زہرِ ہلاہل پلایا جاتا ہے[8]

کسی کا کر دیا جاتا ہے کھانا پانی بند[9]
مقدمات میں کوئی پھنسایا جاتا ہے[10]

شہید ہوتا ہے کلہاڑیوں کی زد سے کوئی
کسی کو سیف و سناں سے ڈرایا جاتا ہے

نکال کر کبھی قبروں سے ہڈیاں باہر
انہیں زِ راہِ عداوت جلایا جاتا ہے[11]

کسی کو آتشِ نمرود آزماتی ہے[12]
کسی کے جسم پہ آرا چلایا جاتا ہے[13]

کسی کے پاؤں میں پہنا کے بیڑیاں ہر دم
طرح طرح سے دکھایا ستایا جاتا ہے[14]

کسی کو پھینکتے ہیں چاہ میں خود اُسکے عزیز
پھر اُسکو زنداں میں برسوں بھلایا جاتا ہے[15]

کسی کا سر کیا جاتا ہے بے دریغ قلم[16]
کسی کو آگ میں زندہ جلایا جاتا ہے

کسی کے جسم پہ چلوا کے آہنی کنگھے[17]
ہر اک کو اس کا تماشا دکھایا جاتا ہے

کسی کو لگتے ہیں کوڑے بحکمِ حاکمِ وقت[18]
کسی کے مال کو لوٹا یا جاتا ہے[19]

کسی کو گاڑ کے زندہ زمیں میں تا بہ کمر
پھر اس پہ رجمِ ستم سے کرایا جاتا ہے

غرض خدا سے ہو جن کو بھی عشق کا دعویٰ
قدم قدم پہ انہیں آزمایا جاتا ہے

نوازے جاتے ہیں وہ ہی جو صبر کرتے ہیں
انہیں کو سنگِ کوثر پلایا جاتا ہے

ہزار بار بھی مر کر وہ زندہ رہتے ہیں
خدا کے نُور سے اُن کو جلایا جاتا ہے

بلند رہتا ہے نام ان کا پھر سدا صدیق
اور ان کی فتح کا ڈنکا بجایا جاتا ہے

محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ

---

۱ رسول خدا اور صحابہؓ
۲ منصور حلاجؒ
۳ حضرت امام حسین حضرت ابن عربیؒ حضرت مجدد الف ثانیؒ حضرت سید احمد سرہندیؒ مولانا محمد قاسم نانوتویؒ
۴ حضرت سیدنا بلالؓ
۵ حضرت امام مالکؒ حضرت امام ابو حنیفہؒ حضرت امام احمدؒ
۶ حضرت علیؓ حضرت عمرؓ
۷ حضرت حسینؓ
۸ حضرت حسنؓ
۹ رسول اکرمؐ اور اصحابِ رسول
۱۰ حضرت عیسیٰؑ، حضرت مجدد الف ثانیؒ حضرت امام احمدؒ بن حنبل
۱۱ خلفائے بنی امیہ میں سے بعض کی لاشیں نکال کر جلائی گئیں۔
۱۲ حضرت ابراہیمؑ
۱۳ حضرت زکریاؑ
۱۴ حضرت ابو جندلؓ
۱۵ حضرت یوسفؑ
۱۶ حضرت یحییٰؑ
۱۷ بخاری میں حدیث نبویؐ
۱۸ امام احمد بن حنبلؒ حضرت امام مالکؒ
۱۹ مہاجر اصحابِ رسول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابلِ قدر نمونہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشادات بابت تحریک جدید کے مطابق محترم مینیجر محمد حنیف دارالنصر غربی ربوہ نے اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ کی طرف سے چندہ تحریک جدید جاری کروا دیا ہے۔ وہ ان کی بلندئ درجات کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں الحمد للہ انہوں نے والدہ صاحبہ مرحومہ کی طرف سے شروع سے لے کر موجودہ سال تک کا بقایا ادا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

کونسا قربانی دینے والا آپ نے دیکھا جس کی اولاد فاقے کر رہی ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد سپین کے افتتاح کے موقع پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا:۔

"جو خدا کی راہ میں قربانی کرتے ہیں۔ اللہ ان کی قربانی نہیں رکھا کرتا۔ کون سا قربانی کرنے والا آپ نے دیکھا جس کی اولاد فاقے کر رہی ہو۔"

کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد)

حضرت مولوی محمد دین صاحب مرحوم

حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ نے ۷ مارچ ۱۹۸۳ء کو وفات پائی۔ آپ کی وفات کی خبر الفضل مورخہ ۹ مارچ ۱۹۸۳ء میں شائع ہو چکی ہے۔ حضرت مولوی صاحب نے پون صدی سے زیادہ عرصہ تک دین کی بھرپور خدمت کی۔ بحیثیت ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ایک لمبا عرصہ تک نوجوانوں کو اپنی مشفقانہ تربیت سے بہرہ ور کیا اور زیور علم سے آراستہ کیا۔ آج ان میں سے بہت سارے دینی اور دنیاوی میدان میں اعلیٰ مقام پر فائز ہیں۔ ایسی ہستیوں کے سوانح حیات آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ ہوتی ہیں۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ حضرت مولوی صاحب کے حالاتِ زندگی محفوظ کر لئے جائیں۔

ایسے احباب جن کو حضرت مولوی صاحب مرحوم کے قرب کا شرف حاصل رہا ہو اور انہوں نے ان کے ماتحت کام کیا ہو یا جن کو حضرت مولوی صاحب کی شاگردی کا فخر حاصل رہا ہو وہ حضرت مولوی صاحب کے متعلق اپنے چشم دید حالات و واقعات نیز عادات و خصائل اور اپنے تاثرات صاف اور خوشخط لکھ کر نظارت ہذا میں ارسال فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

دو مکان کرایہ کیلئے خالی ہیں

برلب پختہ سڑک بلاک ۱/۲ فیکٹری ایریا

بجلی گیس وغیرہ مکمل ضروریات موجود ہیں۔

خواہشمند فوری حاصل کریں

خاکسار: فرزند علی چوہدری

۵/۱۳ دارالرحمت غربی۔ ربوہ

ضروری اعلان برائے توجہ وکلاء حضرات

بعض نام نہاد ایجنٹ ہماری فرم کی نیک شہرت کے مدنظر ہمارا نام لیکر ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔

التماس ہے کہ ایسے لوگوں سے ہوشیار رہیں اور کمپنی کی رسید لئے بغیر کسی قسم کا لین دین نہ کریں

شیخ غلام نبی بک بائنڈرز اینڈ کو

۱۴۔ بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور فون ۶۷۴۰۹

بہترین سامان سائنس، کیمسٹری، گلاس ویئر، بیالوجیکل میٹریل کیلئے

مبارک سائنٹفک ٹریڈرز

فون نمبر ۶۴۱۰۴ ۳۱۲۸۵۵

۱۳۔ جان محمد روڈ۔ نزد بمبے کلاتھ ہاؤس انارکلی لاہور (LAHORE)

امام وقت کی تنبیہ

"اس لئے تمام دنیا کے احمدیوں کو میں اس اعلان کے ذریعہ متنبہ کرتا ہوں کہ اگر وہ پہلے مبلغ نہیں تھے تو آج کے بعد ان کو لازماً مبلغ بننا پڑے گا۔ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے بہت وسیع تقاضے ہیں اور یہ بہت بڑا بوجھ ہے جو جماعت احمدیہ کے کندھوں پر ڈالا گیا ہے۔ عیسائی دنیا کو مسلمان بنانا کوئی معمولی کام نہیں لیکن عیسائی دنیا کے اندر جو مزید بگاڑ پیدا ہو چکے ہیں وہ اتنے خطرناک اور خوفناک ہیں کہ ان کی اصلاح کا کام ایک بہت بڑا منصوبہ چاہتا ہے اور بے انتہا ذہنی اور عملی قوتیں اس پر صرف کرنی پڑیں گی۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۲۶ اپریل ۱۹۸۳ء)

زعماء مجالس اس پر عملدرآمد کی رپورٹ کریں۔ (قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع متوجہ ہوں

مقابلہ مضمون نویسی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ سہ ماہی دوم بعنوان "ابنِ رشید" کے متعلق مرکز میں مضامین بھجوانے کے بارے میں آپ کے ضلع کو جو ٹارگٹ دیا گیا ہے آپ کوشش کر کے اس ٹارگٹ کو پورا کریں اور زیادہ سے زیادہ اطفال سے مضامین لکھوا کر ۳۱ مئی تک مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

بازیافتہ پین

ایک قیمتی پین جامعہ احمدیہ کے قریب سے مورخہ ۱۲ مئی کو گرا پڑا ملا ہے جس کا ہونٹ فی تبادلہ پتہ ذیل سے حاصل کریں۔

(وسیم احمد بھٹی۔ مکان ۳۱/۱۷ دارالرحمت وسطی ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

(مینیجر)

آنکھ کا آپریشن

بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری

کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

پاکستان لاہور کراچی ربوہ آفر گولبازار ربوہ فون ۶۰۰۶

درخواست دعا

● خاکسار کی ٹانگ ایک حادثے میں ٹوٹ گئی تھی ہڈی تو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جڑ چکی ہے لیکن زخم اور ورم ابھی باقی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت اور شفا عطا کرے۔ آمین۔

(شریف احمد کوٹھی نمبر ۱۰۸ اے غلام محمد آباد فیصل آباد)

● عاجزہ اپنے گلے میں گلٹی کے اپریشن کی وجہ سے تاحال بیمار ہے ۲۰ اپریل کو لیفٹیننٹ جنرل ڈاکٹر محمود الحسن صاحب نے ۱۹۶۱ء راولپنڈی میں آپریشن کیا تھا۔ اب روزانہ ایک ٹیکہ لگ رہا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس عاجزہ کے حال پر رحم کرے اور جلد صحت سے نوازے۔ آمین

(زکیہ عارف اہلیہ محمد نصیب عارف ۳۶۰ کشمیر روڈ۔ صدر۔ راولپنڈی)

● میرا ایل ایل بی کا ایک پرچہ جو ۱۴ مئی کو لاہور میں ہوا ہے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نمایاں کامیابی عطا کرے۔ آمین۔

(ارشاد احمد وڑائچ مکان نمبر ۱۸/۲ محلہ دارالنصر غربی ربوہ)

● عزیزہ ثمینہ داؤد صاحبہ دارالعلوم جنوبی ربوہ اپنے خاوند کے بیرون پاکستان بخیریت پہنچنے پر مساجد فنڈ میں تیس روپے ادا کرتے ہوئے ان کے لئے قارئین سے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔

(وکیل المال اوّل۔ تحریک جدید۔ ربوہ)

تصحیح

الفضل ۱۲ مئی ۱۹۸۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جو اشعار شائع ہوئے ہیں۔ ان کا حوالہ غلط درج ہو گیا ہے۔ صحیح حوالہ یہ ہے۔

"قادیان کے آریہ اور ہم ص ۴۸"

ادارہ اس فروگذاشت پر معذرت خواہ ہے

(ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۲۶۴

میں امۃ اللہ بیگم بیوہ عبدالمجید عاجز مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفےٰ آباد مکان نمبر ۶۶ گلی نمبر ۱۹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۵/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ ایک سلائی مشین مالیت -/۴۰۰ روپے (۲) بالیاں ۱/۲ تولہ سونا مالیتی -/۱۰۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت بچوں کی طرف سے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نصرت جہاں بنت خورشید اسلم صاحب

گواہ شد ۱۔ خورشید اسلم والد موصیہ۔

گواہ شد ۲۔ وسیم احمد ہاشمی ولد حمید اللہ صاحب ہاشمی

مسل نمبر ۲۵۲۶۶

میں امۃ القدوس قدسیہ بنت محمد نصیب صاحب عارف قوم ریحان راجپوت پیشہ طالبعلمی ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳/۱۶ آرڈیننس روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۵/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ بالیاں طلائی وزنی ۳ ماشے مالیتی -/۴۲۵ روپے ۲۔ انگوٹھی ۱/۲ ۴ رتی ۲ ماشہ مالیتی -/۳۷۵ روپے ۳۔ گھڑی مالیتی -/۲۰۰ روپے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ ۲۶/۵/۸۲ سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ القدوس قدسیہ ۳۶ کشمیر روڈ راولپنڈی۔

گواہ شد ۱۔ محمد نصیب عارف والد موصیہ وصیت ۵۴۱۲

گواہ شد ۲۔ رشید احمد بھٹی وصیت نمبر ۱۵۳۸۲

مسل نمبر ۲۵۲۶۷

میں شریفاں بی بی زوجہ لطیف احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل ضلع جھنگ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۲۵۰۰ روپے

۲۔ سلائی مشین مالیتی -/۵۰۰ روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوئٹزرلینڈ میں پہلا یوم تبلیغ ۔ ایک دن میں پونے نو ہزار اشتہارات تقسیم کئے گئے

جرمن اور فرنچ زبان میں حضرت مسیح موعودؑ کے ارشاد پر مشتمل اشتہار بغرض تبلیغ چھپوایا گیا

حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا :۔

پھر ساعتِ سعد آئی اسلام کی جنگوں کی
آغاز تو میں کر دوں انجام خدا جانے

ان جنگوں کا بعض جگہ آغاز ہو رہا ہے اور بعض مقامات پر یہ معرکے فیصلہ کن مراحل میں داخل ہو رہے ہیں ۔ اور ہوگا وہی جو خدا کی تقدیر ہے ۔ اور وہ ہے "غلبۂ اسلام" اور "توحید کا قیام" اس غرض کیلئے ۱۶ اپریل بروز ہفتہ سوئٹزرلینڈ کی جماعت نے یوم التبلیغ منایا ۔ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ سوئٹزرلینڈ لکھتے ہیں ۔ اس کے لئے جرمن اور فرنچ زبان میں ایک اشتہار "فراموش شدہ حقیقت" کے عنوان سے چھپوایا گیا ۔ زیورک شہر کو چھ حصوں میں تقسیم کر کے مختلف گروپوں کی صورت میں احباب کو اشتہار تقسیم کرنے کے لئے بھجوایا گیا ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات میں سے رسالہ جہاد کا ایک چھوٹا سا اقتباس بھی جلی حروف میں اشتہار کی زینت تھا ۔ وہ الفاظ یہ ہیں ۔

"وہ خدا جو تمام نبیوں پر ظاہر ہوتا رہا اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ پر بمقام طور ظاہر ہوا ۔ اور حضرت مسیح پر شعیر کے پہاڑ پر طلوع فرمایا ۔ اور حضرت محمد مصطفےٰ پر فاران کے پہاڑ پر چمکا وہی قادر قدوس خدا میرے پر تجلی فرما ہوا ہے ۔ اس نے مجھ سے باتیں کیں اور مجھے فرمایا کہ وہ اعلیٰ وجود جس کی پرستش کے لئے تمام نبی بھیجے گئے ہیں میں ہر ایک میں اکیلا خالق اور مالک ہوں اور کوئی میرا شریک نہیں اور میں پیدا ہونے اور مرنے سے پاک ہوں ۔" (ضمیمہ رسالہ جہاد)

اس ضمن میں دو احمدی طالب علموں عزیزم یحییٰ حسن باجوہ اور عزیزم محمود چانن نے خاص طور پر محنت سے کام کیا ۔ ایک بچے ہارون چانن عمر پانچ سال نے تقسیم اشتہارات میں اپنے باپ کا ہاتھ بٹایا ۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء ۔

اس طرح ایک دن میں آٹھ ہزار سات صد پچاس اشتہارات تقسیم کئے گئے ۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج پیدا فرمائے ۔ آمین ۔

ہفتہ تربیت

مکرم رفیق احمد صاحب نعیم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخان یہ خوشکن اطلاع دیتے ہیں کہ مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخان شہر نے ۷ اپریل تا ۱۴ اپریل ہفتہ تربیت منایا دوران ہفتہ ہر دوسرے روز تین تقاریر ہوتی رہیں اور خدام کو نماز کے ارکان ۔ آداب شرائط وغیرہ سے آگاہ کیا جاتا رہا ۔ اس کیلئے عملی طور پر نماز پڑھ کر خدام کو نماز کی صحت کے متعلق بتایا جاتا رہا ۔

مجلس ہذا نے بہت عمدہ نمونہ پیش کیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ تمام خدام کو بہترین جزاء عطا فرمائے اور دیگر مجالس کو اس مثال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فرمان الٰہی " حافظوا علی الصلوٰۃ " اور فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم " الصلوٰۃ عماد الدین " کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی نمازوں کی عمدہ ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے ۔

(مہتمم تربیت ۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

ایک ضروری وضاحت

مورخہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ اپریل کو پہلے آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ کے اختتام پر روزنامہ الفضل میں جو رپورٹ شائع ہوئی تھی اس رپورٹ میں یہ ذکر تھا کہ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح کبڈی کے پرانے اور معروف کھلاڑی مکرم میرزا عطاء الرحمٰن صاحب نے کیا ہے ۔ لیکن اس رپورٹ میں یہ ضروری بات لکھنے سے رہ گئی ۔ کہ مکرم میرزا عطاء الرحمٰن صاحب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ٹورنامنٹ کا افتتاح کرنے کے لیے نامزد فرمایا تھا ۔

(خواجہ عبدالمومن صدر کبڈی مجلس صحت مرکزیہ ربوہ)

امتحان سے فارغ ہونیوالے طلبہ توجہ فرمائیں

امتحانات سے فارغ ہو کر طلباء بالعموم غیر نصابی کتب میں دلچسپی لیتے ہیں ۔ احمدی طلباء اسلام کے بارے میں مغربی مصنفین کی کتب کے مطالعہ سے نہ صرف اپنے علم میں اضافہ کر سکتے ہیں بلکہ ان کتب میں اسلام پر کئے گئے اعتراضات کی نشاندہی کر کے علمی تحقیق کیلئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک میں حصہ لیکر دین متین کی خدمت بھی کر سکتے ہیں ۔

(نسیم سیفی وکیل التصنیف)

احمدی طلباء و طالبات ! کیا آپ نے اپنے نتیجہ کی اطلاع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور نظارت تعلیم کو بھجوا دی ہے ؟ (ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

زیورات پیش کرنیوالی بہنیں متوجہ ہوں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بعض خواتین نے " بمد بیوت الحمد " اپنے کچھ طلائی زیورات پیش کئے تھے مگر اپنے ایڈریس دفتر ہذا میں نہیں لکھوائے تھے ۔

ایسی تمام بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مکمل پتہ جات اور زیورات کی تفصیل سے دفتر کو مطلع فرمادیں تاکہ ان کے زیورات سے جو رقوم وصول ہوئی ہیں ان کی رسیدات انہیں بھجوائی جاسکیں ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

اٹھارہویں ۱۸ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس

۱۷ تا ۳۱ جولائی ربوہ میں منعقد ہوگی ۔ انشاء اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اٹھارہویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس امسال ماہ رمضان کے بعد بتاریخ ۱۷ تا ۳۱ جولائی ۱۹۸۳ء مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

جملہ امرائے کرام ، صدر صاحبان و مربیان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں زیادہ سے زیادہ احباب و خواتین (طلبہ و طالبات) کو تعلیم القرآن کی اس اہم اور مفید کلاس میں شمولیت کی پرزور تحریک فرمائیں ۔ اور کوشش کریں کہ ہر جماعت کی طرف سے بھرپور نمائندگی ہو ۔ وباللہ التوفیق ۔

والسلام
محمد شفیع اشرف
(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

درخواست دعا

• مکرم مینیجر محمد حنیف صاحب کی بہو و بیٹی لطیف انور صاحبہ نے اپنے مرحوم والدین کی طرف سے یکصد روپیہ برائے نادار مریضاں بھجواتے ہوئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی ہے اللہ تعالیٰ مرحوم والدین کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔ آمین ۔ (چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

• خاکسار کی ہمشیرہ نعیمہ یونس صاحبہ بنت مکرم سید محمد یونس صاحب خون میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے ہمشیرہ کو صحت کامل عطا کرے ۔ آمین

(سید ظہیر احمد شاہ ۔ دارالرحمت وسطی ۔ ربوہ)